17 اگست 2018

پریس ریلیز

دی بینک آف پنجاب کے منافع میں 61% کا شاندار اضافہ

سال 2018 کی پہلی ششماہی کے مالی نتائج کا اعلان

لاہور۔ دی بینک آف پنجاب کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کا اجلاس 17 اگست 2018 کو منعقد ہوا جس میں 30 جون 2018 کو اختتام پذیر ہونے والی ششماہی کے غیر آڈٹ شدہ مالی حسابات کی منظوری دی گئی۔ 31 دسمبر 2017 کو حکومت پنجاب کی جانب سے جاری کردہ لیٹرز آف کمفرٹ کو کامیابی سے ریٹائر کرنے کے تاریخی اقدام کے باعث سال 2018 کے دوران بہتر مالیاتی کارکردگی کی راہ ہموار ہوئی۔ ترقی کے فوائد اور بحالی کے اقدامات کے نتیجے میں بینک نے سال 2018 کی پہلی ششماہی کے دوران 6.1 ارب روپے قبل از ٹیکس منافع کمایا جو کہ گذشتہ سال کی اسی مدت سے 61 فیصد زیادہ ہے۔ سال 2018 کی پہلی ششماہی کے دوران بینک کا نیٹ انٹرسٹ مارجن 28 فیصد کے شاندار اضافے کے ساتھ 9.2 ارب روپے رہا جو کہ گذشتہ سال کی اسی مدت کے دوران 7.2 ارب روپے تھا۔ بینک کی نان مارک اپ / انٹرسٹ آمدن 1.8 ارب روپے رہی۔ اس طرح بینک نے 61 فیصد کے اضافے کے ساتھ 6.1 ارب روپے کا قبل از ٹیکس منافع کمایا۔ جو کہ گذشتہ سال کی اسی مدت کے دوران 3.8 ارب روپے تھا۔ بینک کی فی حصص آمدن 1.43 روپے رہی۔ 30 جون 2018 کو بینک کے اثاثہ جات بڑھ کر 691.1 ارب روپے ہو گئے۔ بینک کے ڈپازٹس 592.7 ارب روپے کی سطح پر پہنچ گئے جو کہ 31 دسمبر 2017 کو 556.3 ارب روپے کی سطح پر تھے۔ اسی طرح بینک کے قرضہ جات اور سرمایہ کاری بالترتیب 404.1 ارب روپے اور 220.7 ارب روپے رہے۔ بینک کی ٹیئر ون ایکویٹی 30.8 ارب روپے کی سطح پر پہنچ گئی جو کہ 31 دسمبر 2017 کو 26.8 ارب روپے تھی۔ بینک کی کیپٹل ایڈیکویسی ریشو 11.275 فیصد کی مطلوبہ شرح کے مقابلے میں 12.66 فیصد رہی۔ اس طرح بینک سٹیٹ بینک آف پاکستان کی مقرر کردہ شرح کو پورا کر چکا ہے۔ بینک کی مضبوط مالیاتی ساکھ کو مدنظر رکھتے ہوئے پاکستان کریڈٹ ریٹنگ ایجنسی (PACRA) نے طویل مدتی ریٹنگ ''AA'' اور قلیل مدتی ریٹنگ ''A1+'' دی ہے جو کہ قلیل مدت کی اعلیٰ ترین ریٹنگ ہے۔ سٹیٹ بینک آف پاکستان کی ریگولیٹری کیپٹل اور پروویژن کی مطلوبہ سطح حاصل کرنے کے بعد بینک ترقی اور خوشحالی کی راہ پر گامزن ہے اور ملک بھر میں بینک کی 544 آن لائن برانچیں بشمول 70 تقویٰ اسلامک بینکنگ برانچز فعال ہیں۔ علاوہ ازیں بینک کا ATM's 479 کا نیٹ ورک صارفین کو 24/7 بینکنگ کی سہولیات فراہم کر رہا ہے۔